السلام علیکم

محترم آپ کو 2 عدد سکرین شارٹ بھیج رہا
ہوں جو کہ مجھے ٹیلی نار کمپنی کی جانب
سے میسج کے ذریعے موصول ہوئے ہیں ۔
آپ سے ان کے بارے میں پوچھنا تھا کہ ان
کا استعمال کرنا کیسا ہے ۔ اگر جائز نہیں تو
حاصل شدہ بیلنس کا کیا کیا جائے ۔

وضاحت : کیش بیک کا مطلب یہ ہے کہ اکاؤنٹ میں
باقاعدہ رقم آتی ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر اسے نکال کر
استعمال بھی کر سکتا ہے ۔

دار الافتاء

شکریہ ۔

1. 200% Cashback on Mobile
Load: Aaj *786# dial ker key
apny Easypaisa Account se
kisi bhi network ka mobile
load karain aur double raqam
wapis paen (Max. Rs.200).

1 6:00 pm

آج *786# ڈائل کر کے اپنے ایزی
پیسہ اکاونٹ سے کسی بھی نیٹ ورک
کا موبائل لوڈ کریں اور ڈبل رقم واپس
پائیں ۔

2. Easypaisa 2:45 pm ^

Ready for today's Appy Hour?

Deposit Rs.1000 or more cash in your Easypaisa account between
4PM to 5PM TODAY, maintain it till day end and get a flat cashback
of Rs.100. Offer valid only for customers with an account balance less
than Rs.1000 on day end, 4th Dec. Cashback will be posted tomorrow.
T&Cs apply.

آج کے دن چار سے پانچ کے درمیان
اپنے ایزی پیسہ اکاؤنٹ
میں ہزار یا اس سے زیادہ
کا بیلنس جمع کروائیں، ایسا کر
کے دن کے اختتام تک باقی رکھیں
اور سو روپے کیش حاصل کریں۔ یہ آفر صرف ان کسٹمر کے لیے ہے جن کے اکاؤنٹ میں دن
کے اختتام تک ہزار سے کم ہوں، کیش بیک ~~کا~~ اگلے دن بھیجا جائے گا۔ شرائط و ضوابط لاگو ہوں گے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ ٹیلی نار کمپنی کی پہلی آفر حاصل کرنے کے لیے اگر اکاونٹ میں کوئی متعین رقم رکھنا مشروط نہ ہو، بلکہ کسی بھی نیٹ ورک پر محض رقم منتقل (لوڈ) کرنے پر کمپنی کی طرف سے دوبارہ کچھ رقم مفت دی جائے تو اس صورت میں مذکورہ آفر کا استعمال کرنا جائز ہے، اور اس سے حاصل ہونے والے بیلنس کو استعمال کرنا بھی درست ہے، کیونکہ یہ کمپنی کی طرف سے ملنے والا انعام ہے۔

الدر المختار (۵ / ۲۵۴)

وبقي ما يجوز تعليقه بالشرط.....ويصح تعليق هبة وحوالة وكفالة وإبراء عنها بملائم.

وحاشية ابن عابدين (۵ / ۲۴۹)

ويصح تعليق الهبة بشرط ملائم كوهبتك على أن تعوضني كذا،

فقه البيوع: ۲/۸۱۱

ماجریٰ به عمل بعض التجارانهم يعطون جوائز لعملائهم الذين اشـتـروامنهم كمية مخصوصة ولوفى صفقاتٍ متعددة،.....فهى هبة مبتدأة موعودة من البائع لتشجيع الناس علىٰ ان يشتروا البضائع منه.

(۲)۔۔۔مذکورہ آفر لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ کمپنی کا ایک ہزار روپے اپنے اکاونٹ میں رکھنے کی شرط لگانا قرض ہے اور اسے برقرار رکھنے کی شرط پر کسٹمر کو سو روپے مفت دینا قرض پر مشروط نفع ہے، اور قرض پر کسی قسم کا مشروط نفع لینا یا دینا سود ہونے کی وجہ سے گناہ کبیرہ اور ناجائز ہے، لہٰذا کمپنی کی مذکورہ آفر لینے سے بچنا لازم ہے۔(ماخذہ تبویب ۹/۱۷۰۶).........................واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۶/شعبان المعظم/۱۴۴۰ھ

22/اپریل/2019ء

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۶/شعبان المعظم/۱۴۴۰ھ

22/اپریل/2019ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۱۷/۸/۱۴۴۰ھ